دعائیں و اذکار

فہم القرآن (2014) سے ماخوذ

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا اس بارے میں بھی فائدہ دیتی ہے جو کچھ نازل ہو چکا ہے اور اس کے بارے میں بھی جو نہیں اترا، پس اللہ کے بندوں تم پر دعا کرنا لازم ہے۔(سنن ترمذی)

نبی ﷺ نے فرمایا: ’’مُفرّدون سبقت لے گئے‘‘۔صحابہؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ مفرّدون کون ہیں۔ آپؐ نے فریا: اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والی عورتیں، یہ سب سے آگے نکل جائیں گے۔‘‘

دعائیں واذکار

پہلا پارہ

- سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَااِ لٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مسلم)

رسول ﷺ نے ان کلمات کے بارے میں فرمایا: ’’میں ان کلمات کو ادا کروں سبحان الله والحمد لله و لا اله الا الله و الله اكبر یہ مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پیارا ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے‘‘۔

- لَااِلَٰہَ اِلَّا أَنتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پاک ہے تو، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

اپنا کوئی گناہ یا غلطی یاد کر کے یہ کلمات پڑھیں جو یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھے تھے۔

- رَضِیْتُ بَاللّٰہِ رَباًّ

راضی ہوا میں اللہ کے معبود ہونے پر۔

جب کبھی اللہ کا کوئی حکم ماننا مشکل لگے تو اپنے آپ سے یہ کلمات کہا کریں۔

- اَللّٰھُمَّ اکْفِیْنَھُمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! مجھے ان (دشمن) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔ (مسلم)

جب انسان کو دشمنوں کا خوف ہو، مخالفتوں کا خوف ہو، اور خصوصاً توحید کے پیغام کو عام کرتے ہوئے تو اس دعا کے ساتھ اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔

دوسرا پارہ

- اِنَّمَا أَشْکُوْ بَثِّی وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ

بے شک میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ کے سوا کسی سے نہیں کرتا۔

جب بھی کوئی تکلیف ہو چھوٹی ہو یا بڑی، فوراً مصلیٰ پر کھڑے ہو جائیں، لوگوں سے قصے کہانیاں کر کے وقت ضائع کرنے کے بجائے، پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف راغب ہوں اور اگر وقت بچے تو کسی انسان سے اپنا غم بتا سکتے ہیں۔

- رَضِیْتُ بَاللّٰہِ رَباًّ ، حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

راضی ہوا میں اللہ کے معبود ہونے پر، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

کسی کی وفات یا چھوڑ کر چلے جانے کی وجہ سے جب زندگی میں کبھی تنہا رہ جائیں تو یہ دونوں کلمات پڑھیں۔

تیسرا پارہ

- لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں

افضل ترین ذکر ہے۔ یعنی آسمان وزمین اور ان کے درمیان ساری چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے، ترازو کے اور دوسرے میں ’لا اله الا الله‘ رکھ دیا جائے تو ’لا اله الا الله‘ کا پلڑا جھک جائے گا۔

- یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ اور اے قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں۔

ان کلمات کو پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ بدر کے موقع پر جب حالات بہت تنگ تھے تو نبی ﷺ نے کن اسماء کو پکار کر دعا کی تھی؟ ’’یاحی یا قیوم برحمتک استغیث‘‘۔

- یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ

اے آسمانوں کو پیدا کرنے والے! اے زندہ اور قائم رہنے والے! بے شک

میں تجھ

سے سوال کرتا ہوں۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا کہ آدمی نے دعا کی اور کہا ''یا بدیعَ السموات یا حی یا قیوم انی اسئلک '' اے آسمان کو عدم سے وجود میں لانے والے! اے زندہ اے قائم رہنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، یعنی میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنی ضرورت کی چیز۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تم کو پتہ ہے کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی؟ قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کو اس نام کے ساتھ پکارا ہے کہ جب اس نام کے ساتھ اللہ کو پکارا جاتا ہے تو وہ دعا قبول کرتا ہے۔

• سُبُحَانَ اللہِ الُعَظِیُمِ وَبِحَمُدِہٖ

عظمت والا اللہ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے۔

جو شخص صبح اور صبح کی طرح شام کو یہ کلمات 100 مرتبہ پڑھے گا۔اس کے برابر مخلوق میں کسی کا درجہ نہیں۔

(سنن ابوداؤد)

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیُ أَسُئَلُکَ مِنُ فَضُلِکَ الُعَظِیُمِ

اے اللہ! میں آپ کا بڑا فضل چاہتا ہوں۔

یہ دعا اس وقت پڑھئے جب آپ کو کسی کی خوبی سے، بھلائی سے، کسی کی نعمت سے حسد یا رشک ہونے لگے۔

چوتھا پارہ

• یَا مُقَلِّبَ الُقُلُوُبِ ثَبِّتُ قَلُبِیُ عَلٰی دِیُنِکَ

اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

اپنی ساری زندگی میں اللہ سے محبت، اسکی اطاعت اور فرمانبرداری کرتے رہنے کے لئے یہ دعا پڑھتے رہیں۔
نبی ﷺ اکثر یہ دعا پڑھتے تھے۔

ساتواں پارہ

• اَللّٰھُمَّ اکُفِنِیُ بِحَلاَ لِکَ عَنُ حَرَامِکَ وَ اَغُنِنِیُ بِفَضُلِکَ عَمَّنُ سِوَاکَ

اے اللہ! میری کفایت کرا پنے حلال کے ساتھ، اپنے حرام سے (بچا) اور مجھے اپنے فضل سے اپنے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔(ترمذی)

جب انسان کو اس کا نفس ناپاک، حرام، ناجائز چیز (مال، رشتے اور دیگر اشیاء) کی طرف بلائے اور اسکے مقابلے میں حلال بھی موجود ہو تو صرف نفس کی خواہش کی وجہ سے انسان حرام کی طرف جا رہا ہو یا قرض ادا کرنا مشکل ہو تو اس وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔
آپؐ نے حضرت علیؓ کو کیا بتایا تھا کہ اگر کسی پر پہاڑ برابر بھی قرضہ ہو تو اس دعا کی برکت سے وہ بھی اس کے لیے ادا کرنا آسان ہو جائے گا۔

• اَللّٰھُمَّ اغُفِرُلِیُ مَاأَخُطَأْتُ وَ مَا تَعَمَّدُ تُّ وَمَا أَسُرَرُتُ وَمَا أَعُلَنُتُ وَمَا جَهِلُتُ وَمَا تَعَمَّدُ تُ

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کئے اور جو میں نے جان بوجھ کر کئے اور جو میں نے چھپ کر کئے، جو میں نے اعلانیہ طور پر کئے اور جو میں نے نادانی میں کئے اور جو میں نے جانتے بوجھتے ہوئے کئے۔

جانے انجانے میں کوئی گناہ یا غلطی ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں۔عمران بن حسین کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی۔

• اَللّٰھُمَّ اغُفِرُلِی مَاقَدَّمُتُ وَمَا اَخَّرُتُ وَمَا أَسُرَرُتُ وَمَا أَعُلَنُتُ وَمَا اَسُرَفُتُ وَمَا اَنُتَ اَعُلَمُ بِهٖ مِنِّیُ ، اَنُتَ الُمُقَدِّمُ وَاَنُتَ الُمُؤَخِّرُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنُتَ

اے اللہ! میرے ان گناہوں کی مغفرت فرما جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو میں نے چھپ کر کئے اور جو ظاہر میں کئے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے ۔اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

آپ ﷺ تشہد کے آخر میں اور سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے یعنی التحیات کے وقت۔

آٹھواں پارہ

- اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ

اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور پھر اس کی پیروی کی توفیق عطا فرما اور باطل کو باطل دکھا اور ہمیں اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیشہ یہ فکر کرنی چاہیے کہ کہیں کبھی بھی جب سچائی میرے سامنے آئے تو میں اس کے ماننے والوں میں سے ہوں جھٹلانے والوں میں سے نہیں اور اسکے لیے یہ دعا بھی مانگنی چاہیے۔

نواں پارہ

- اَللّٰهُ اَكْبَرُ،اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكِ السَّمٰوٰا تِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ

جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ،جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَّعَزَّ جَارُكَ،وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے۔اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔میں اس کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں،جس نے ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں)۔اے اللہ! میں تیرے فلاں بندے کے شر سے،اور اس کے لشکروں کے شر سے،اور اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھ جنوں اور انسانوں سے (تیری پناہ میں آتا ہوں)۔اے اللہ! ان کے شر سے آپ میرے لئے پناہ بن جائیں۔تیری تعریف بڑی شان والی ہے،تیری پناہ بہت مضبوط ہے،اور تیرا نام بابرکت ہے۔اور تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔(بخاری)

ابن عباسؓ سے روایت ہے،انھوں نے کہا۔"جب تم کسی ظالم سلطان کے پاس آؤ اور تمھیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو یہ دعا تین تین بار پڑھو۔

- اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔(بخاری و مسلم)

جب بھی کبھی آپ دشمنوں کے ہاتھوں یا کسی انسان کے ہاتھوں مغلوب ہونے لگیں تو یہ دعا پڑھا کریں۔

- سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ

وَقُوَّ تِهٖ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحۡسَنَ الۡخٰلِقِیۡنَ

میرے چہرے نے اس ہستی کوسجدہ کیا جس ہستی نے اپنی قدرت اورقوت سے چہرے کو بنایا، اس کے کان بنائے اوراس کی آنکھیں بنائیں، بابرکت ہے اللہ جوسب سے بہتر بنانے والا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی سجدہ والی آیت پڑھ کرسجدہ کرے تو شیطان روتے ہوئے دور ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے: ''افسوس مجھ پر، ابن آدم کوسجدے کا حکم ملاتواس نے سجدہ کرلیا، اس کے لیے جنت ہے۔ اور مجھے بھی سجدے کا حکم ملاتھا لیکن میں نے اس کا انکار کردیا اور میرے لیے جہنم ہے۔''

گیارہواں پارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡهَمِّ وَ الۡحُزۡنِ وَ الۡعَجۡزِ وَ الۡکَسَلِ وَ الۡجُبۡنِ وَ الۡبُخۡلِ وَ ضَلَعِ الدَّیۡنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں ہرفکروغم سے، عاجزی اورسستی سے، بزدلی اوربخل سے، قرض کے بوجھ سے اورلوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سستی اورکوتاہی سے بچنے کی دعا۔

بارہواں پارہ

• اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پررحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر۔

نبی ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آکرعرض کرتا یارسول اللہ ﷺ جب میں اپنے پروردگار سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یوں پڑھو، **اللهم غفرلی**، وارحمنی، واهدنی، وارزقنی، اورآپ نے اپنی انگلیوں کو بند کرلیا سوائے انگوٹھے کے۔ اور پھرآپ ﷺ نے ان کو دوبارہ کھول کراسے دوبارہ بتایا۔ اے اللہ

مجھے بخش دے، مجھ پررحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر۔

• اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَعَافِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پررحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

پھرآپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ چیزیں دنیا اورآخرت دونوں کے لئے جامع ہیں، سب کچھ مانگ لیا تم نے۔''

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُکَ وَابۡنُ عَبۡدِکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیۡ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکۡمُکَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسۡاَلُکَ بِکُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیۡتَ بِهٖ نَفۡسَکَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ کِتٰبِکَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِکَ اَوِ سۡتَاثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَیۡبِ عِنۡدَکَ اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡاٰنَ رَبِیۡعَ قَلۡبِیۡ وَ نُوۡرَ صَدۡرِیۡ وَ جَلَآءَ حُزۡنِیۡ وَ ذَهَابَ هَمِّیۡ ٥

اے اللہ! میں تیرابندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا اورتیری باندی کا بیٹا، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میری ذات پرتیرا حکم ہی چلتا ہے، میری ذات کے متعلق تیرافیصلہ عدل وانصاف والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہراس نام کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں، جوتونے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کووہ نام سکھایا یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم میں روشنی اورمیری پریشانی کی دوری کا

ذریعہ بنادے۔(مسند احمد)

سب کچھ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں اس لئے یہ دعا مانگ کر انسان اپنے آپکو پوری طرح اللہ کے حوالے کردے۔

تیرھواں پارہ

- **أَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهَ دِيۡنَکَ وَأَمَانَتَکَ وَ خَوَاتِيۡمَ عَمَلِکَ**

میں تمھارے دین، تمھاری امانت اور تمھارے عمل کے اختتام کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں۔(ابی داود)

مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور ایک اور آدمی عراق جانے کے لئے نکلے تو عبداللہ بن عمرؓ ہمیں رخصت کرنے کے لئے ہمارے ساتھ نکلے۔ جب انھوں نے ہمیں چھوڑنے کا ارادہ کیا اور کہا کہ میرے پاس تمہیں دینے کے لئے کچھ نہیں۔ لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب بھی کسی چیز کو اللہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے تو وہ خود اس کی حفاظت کرتا ہے۔ میں تم دونوں کے دین، امانت اور عمل کے خاتمے کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

- **أَسۡتَوۡدِعُکَ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَا تَضِيۡعُ وَدَا ئِعُهُ**

میں تمھیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

مسافر پیچھے والوں کو یہی دعا دے گا۔یعنی حفاظت کی دعا۔

- **اَللّٰهُمَّ اَسۡلَمۡتُ نَفۡسِیۡ اِلَيۡکَ وَ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیۡ اِلَيۡکَ وَ فَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ اِلَيۡکَ**

اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور تیری طرف اپنا رخ کیا، اور تجھی کو اپنا کام سونپا۔(مشکوٰۃ)

ہر روز رات کو سوتے وقت حفاظت کی یہ دعا پڑھیں اور اپنے تمام تر معاملات، افراد اور اشیاء اللہ کے سپرد کر دیں۔

- **رَبِّ اِنِّی لِمَا اَنۡزَلۡتَ اِلَّیَ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ**

اے میرے رب! بے شک جو بھلائی بھی تو میری طرف نازل فرمائے، میں اس کا محتاج ہوں۔

رنج، مشکلات، مسائل اور پریشانیوں کو دور کرنے کی دعا۔

- **سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمۡدِکَ وَ تَبَارَکَ ا سۡمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ**

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی برکت والا ہے، تیری بزرگی بلند و برتر ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ ''بیشک اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ کہے: **سبحانک اللھم و بحمدک و تبارک ا سمک و تعالیٰ جدک**

چودھواں پارہ

- **سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهِ ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ**

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، پاک ہے اللہ، پاک ہے اللہ، پاک ہے اللہ۔

جب کوئی آپکو ڈانٹ ڈپٹ رہا ہو، کوئی آپکی مخالفت کر رہا ہو، کوئی آپ کا مذاق اڑا رہا ہو، کوئی گالی دے اور اس سے آپ کا دل تنگ ہو رہا ہو، آپ پریشان ہو رہے ہوں یا خوفزدہ ہو رہے ہوں تو ایسے موقع پر یہ تسبیح شروع کر دیں تو ان شاء اللہ اس ذکر کی برکت سے آپ کے دل کی تنگی دور ہو جائے گی کیونکہ یہ طریقہ اللہ نے بتایا ہے۔

پندرھواں پارہ

- رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْراً

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔

روزانہ یہ دعا اپنے زندہ یا فوت شدہ والدین کے لئے مانگیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا خود سکھائی ہے۔

- اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَ بَصَرِىْ وَا جْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِىْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِىْ

اے اللہ! تو مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع عطا فرما، اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے۔ اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری آنکھ، کان اور ہمارے سارے اعضاء ہمارے لیے فائدہ مند بنا دے۔ نبی ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِه

اللہ پاک ہے ساتھ اپنی تعریف کے۔

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے چنا، سبحان الله و بحمده . افضل کلام ہے۔''

اللہ کے نبی نوحؑ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انھوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ ''میں تمھیں ایک وصیت کر رہا ہوں سبحان الله و بحمده کا ورد کرتے رہنا، کثرت سے، تو یہ ہر چیز کی نماز ہے۔ اور اسکے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔''

- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمُ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

دو کلمے جو میزان میں بھاری ہیں اور زبان پر ہلکے ہیں اور اللہ کو بہت پیارے ہیں۔

- اَللّٰهُمّ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمرِى وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلبگار رہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نبی ﷺ بھی یہ دعا کیا کرتے تھے ''اللهم استعديک لارشد امری و اعوذبک من شر نفسی''.

اے اللہ میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلبگار رہوں، میرے معاملات درست کر دے، میری صحیح رہنمائی کر اور میں اپنے نفس کی شر سے، تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

یعنی بعض اوقات انسان کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ خیال نیکی کا ہے یا دل کی اپنی کوئی خواہش ہے، یعنی نیکی اور خواہش میں فرق نہیں کر پا رہے ہوتے ہم۔

تو کیسے جانے کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے تو.

سولہواں پارہ

- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّا فِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلاً

یا اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل مانگتا ہوں۔

علم، پاکیزہ رزق اور عمل کی قبولیت کی دعا۔

سترہواں پارہ

- اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو، اللهُ اللهُ ربی لا اشرک به شیئا، یعنی جب دل بے چین ہو تو یہ دعا پڑھتے رہیں۔

- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

آپ ﷺ کرب کے وقت یہ کلمات فرمایا کرتے تھے۔

- **رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ**

اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا۔

علم اور حکمت مانگنے کی دعا۔

اٹھارہواں پارہ

- نبی ﷺ جب تہجد کے وقت نماز کے لیے اٹھا کرتے تھے تو **اَللّٰهُ اَكْبَر** کہتے ،یعنی تکبیر تحریمہ کہتے اس کے بعد کہتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ.

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی برکت والا ہے، تیری بزرگی بلند و برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تین مرتبہ کہتے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ،**

پھر تین مرتبہ کہتے **اَللّٰهُ اَكْبَر كَبِیْرَہ ،اَللّٰهُ اَكْبَر كَبِیْرَہ ،اَللّٰهُ اَكْبَر كَبِیْرَہ،**

پھر کہتے **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ**

میں اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

- **اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا۔**

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنا پسند کرتا ہے، ہمیں معاف فرما۔

لیلۃ القدر میں، طاق راتوں میں پڑھنے کی دعا۔

انیسواں پارہ

- **اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ**

اے اللہ! میرے دل کو رہنمائی عطا کر، میری زبان کو درستگی عطا کر اور میرے دل کے کینہ کو دور کر دے۔

جب آپ کو کسی کو دین کا پیغام پہنچانا ہو، دینا ہو، کوئی بات سمجھانی ہو تو نبی ﷺ کی دعاؤں میں سے یہ دعا پڑھیں۔ انشاءاللہ جب کھلے دل کے ساتھ ہم کسی سے بات کریں گے تو دوسرے کے اندر سننے کی صلاحیت بھی زیادہ ہوگی۔

- **اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ**

اے اللہ! جسے تو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو نہ دے اُسے کوئی دینے والا

نہیں اور کسی مرتبے والے کی بزرگی تیرے سامنے کوئی فائدہ نہیں دیتی۔

نفع نقصان کا مالک صرف اور صرف اللہ ہے اور ہمیں ہر نماز کے بعد یہ دعا ضرور مانگنی چاہیے۔

• سُبُحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الُعَالَمِین،سُبُحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمُدِہٖ

پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے۔

ربیعہ بن کعب اسلمیؓ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے قریب رات گزارتے تھے۔ وہ رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کو کافی دیر تک یہ پڑھتے ہوئے سنتے تھے، سبحان اللّٰہ رب العالمین،سبحان اللّٰہ رب العالمین پھر نبی ﷺ فرماتے ''سبحان اللّٰہ وبحمدہ'' (جب نیند نہ آرہی ہو تو یہ تسبیح پڑھیں مسنون ہے۔)

• اَللّٰھُمَّ اَنُتَ السَّلَامُ وَ مِنُکَ السَّلَامُ تَبَارَکُتَ یَا ذَوالُجَلَالِ وَالُاِکُرَامِ

اے اللہ تو (سراپا) سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی (حاصل ہوتی) ہے۔ تو بڑی برکتوں والا ہے، اے جلال واکرام والے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ سے انسان سلامتی مانگنے کی دعا۔

بیسواں پارہ

• سُبُحَانَ الَّذِیُ سَخَّرَ لَنَا ھَذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقُرِنِیُنَ o وَإِنَّا إِلَی رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونo

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنُتَ اِنِّیُ قَدُ ظَلَمُتُ نَفُسِیُ فَاغُفِرُلِیُ ذُنُوُبِیُ اِنَّہٗ لَا یَغُفِرُ الذُّنُوُبَ اِلَّا اَنُتَ۔

نہیں کوئی الہ مگر تو ہی، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو میرے گناہ بخش دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

علیؓ بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علیؓ بن ابی طالب کے پاس حاضر تھا سوار ہونے کے لئے آپ کے سامنے سواری لائی گئی آپ نے جب اپنا پاؤں میں ڈال لیا تو بسمہ اللہ کہا جب ٹھیک سے بیٹھ گئے تو کہا الحمدو للہ ، پھر سُبُحَانَ الَّذِیُ سَخَّرَ لَنَا ھَذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقُرِنِیُنَ o وَإِنَّا إِلَی رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونo پڑھا پھر تین بار الحمدو للہ کہا اور تین بار اللہ اکبر پھر کہا سبحانک انی ظلمتُ نفسی فغفرلی فانہ لیغفرُ ذنوب الا انت پھر آپ مسکرا دیئے۔ آپ سے کہا گیا امیر المومنین آپ کس بات پر ہنسیں ہیں، تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نے ایسا ہی کیا جیسا کہ میں نے کیا، آپ بھی ہنسے تھے اس لئے میں بھی ہنسا۔ تو میں نے آپ سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کیوں ہنسے؟ حضرت علیؓ نے! تو اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''بلاشبہ تیرے رب کو اپنے بندے پر تعجب آتا ہے جب وہ کہتا ہے، اِغفرلی ذنوبی. اللہ تو میرے گناہ معاف کردے کیونکہ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

• اَللّٰھُمَّ إِنِّیُ أَعُوُذُبِکَ مِنُ زَوَالِ نِعُمَتِکَ وَ تَحُوُّلِ عَافِیَتِکَ، وَ فُجَاءَ ۃِ نِقُمَتِکَ، وَ جَمِیُعِ سَخَطِکَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہیں، تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔ (مشکوٰۃ)

جب فرائض سے غفلت ہو تو فوراً توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور اللہ کی ناراضگی سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگتے رہنا چاہئے۔

• أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر بھی ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی، سزا، لوگوں کی برائیوں اور شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا۔

بائیسواں پارہ

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہؐ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا، الله اکبر کبیرا والحمدالله کثیرا و سبحان الله بکرة و اصیلا، رسولؐ نے فرمایا: اس طرح کے کلمات کہنے والا کون ہے؟ یعنی کس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے ہیں؟ تو ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تعجب ہوا، اسلئے کہ آسمان کے دروازے کھولے گئے، اس ذکر کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر کہتے ہیں میں نے اس کے بعد پھر کبھی ان کلمات کو چھوڑا ہی نہیں۔

• اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

اے اللہ! اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

دین پر استقامت کی دعا۔ نبیؐ بہت کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے۔

چوبیسواں پارہ

• بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیرے نام ہی کے ساتھ اس کو اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے ایزار کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز اس پر آ گئی ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے: بسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعهُ ان امسکت نفسی فارحمها و ان ارسلتها فحفظها بما تحفظ به عبادک الصالحین (صحیح البخاری)

• اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مرنے (سونے) کے بعد دوبارہ زندگی دی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ جب نیند سے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَ أَذِنَ

لِیُ بِذِکْرِہٖ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے جس نے میرے بدن کو عافیت عطا کی اور مجھ پر میری روح لوٹائی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق دی۔ (الترمذی)

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہ جب کوئی جاگے تو اسے چاہیے کہ یہ کلمات کہے: الحمد لله الذی عافانی فی جسدی و رد علی روحی و اذن لی بذکرہ. (سنن الترمذی)

• لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ، وَ سُبْحَانَ اللَّہِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور پاک ہے اللہ اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی یہ کہے گا۔ لااله الا الله والله اکبر، الحمدولله ، و سبحان الله ، ولا حول ولا قوة الا بالله۔ یہ ذکر جو ہیں یہ جملے جو ہیں اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

• أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَیْہِ.

میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے، وہ ذات کہ اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور قائم ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر جو شخص یہ کہے، استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب علیه تو اس کو بخش دیا جائے گا، اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔''

• اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی

وَلَاقُوَّۃٍ

اس اللہ کا شکر جس نے مجھے لباس پہنا دیا اور مجھے رزق عطا کیا جس میں میری کوئی قوت اور طاقت شامل نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہ جو شخص کپڑے بدلتے وقت یہ دعا پڑھے گا، الحمدولله الذی کسانی هذا سوبا ورزقنیهی من غیرهولم منی ولا القوة تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

• سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِک

پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ اس بات پر کہ تو سب کچھ جاننے کے بعد بھی بردباری سے کام لیتا ہے حلیم ہے۔

• سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی عَفْوِیْکَ بَعْدَ قُدْرَتِک

پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ اس بات پر کہ قادر ہونے کے بعد بھی درگزر سے کام لیتا ہے۔

فرشتوں کی تسبیح: حسّان بن عطیہؒ کہتے ہیں کہ حاملی عرش آٹھ ہیں وہ ایک دوسرے کو اچھی اور نرم آواز کے ساتھ جواب دیتے ہیں اور وہ یہ تسبیح پڑھتے رہتے ہیں؟ سبحانک وبحمدک علی حلمک بعد علمک اور دوسرے چار کہتے ہیں، سبحانک وبحمدک علی عفویک بعد قدرتک

• اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

شیطان کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ لینے کی دعا۔

چھبیسواں پارہ

- **رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابِ**

اے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کردیجیے جب حساب قائم ہوگا۔(ابراھیم-41)

رسولؐ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ عزوجل جنت میں نیک آدمی کے درجات کو بلند کرتا ہے، وہ نیک آدمی پوچھتا ہے اے میرے رب! میرے لیے درجات کہاں سے آئے؟ اللہ فرماتا ہے تیرے حق میں تیری اولاد کی استغفار کی برکت سے۔

- **اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَهَا،وَخَیۡرَ مَا فِیۡهَا وَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِیۡهَا**

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے۔(مسلم،ترمذی)

نبیؐ تیز آندھی اور تیز ہوا کے چلنے پر یا بادلوں کے آنے پر پریشان ہوجایا کرتے تھے۔اور یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

- **اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بزِیۡنَةِ الۡاِیۡمَانِ وَجَعَلۡنَا هُدَاةً مُّهۡتَدِیۡنَ.**

اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنادے۔(نسائی)

ایمان اور ہدایت مانگنے کی دعا۔

ستائیسواں پارہ

- آپ ﷺ جب رات میں نیند سے جاگتے تو دس بار **اَللّٰهُ اَکۡبَرُ** کہتے۔دس بار **اَلۡحَمۡدُلِلّٰهِ** کہتے۔اور دس بار **سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهِ** کہتے۔ دس بار **سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ** کہتے۔دس بار **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ** کہتے۔دس بار **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہتے اور پھر دس بار کہتے: **اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوۡذُبِکَ مِنۡ ضِیۡقِ الدُّنۡیَا وَ ضِیۡقِ یَوۡمِ الۡقِیَامَةِ.** اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

- **وَلَا تَجۡعَلِ الدُّنۡیَا اَکۡبَرَ هَمِّنَاوَلَا مَبۡلَغَ عِلۡمِنَا**

اور دنیا ہی کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ (دنیا کو) ہمارے علم کی انتہا بنا۔

دنیا کی تعلیم کے ساتھ ساتھ وحی الٰہی پہ مبنی علم کے حصول کی دعا۔

- **اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَبۡعِ وَ رَبَّ الۡاَرۡضِ و رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ وَ رَبَّ کُلِّ شَیۡءٍ فَالِقَ الۡحَبِّ وَ النَّوٰی وَمُنۡزِلَ التَّوۡرٰةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالۡفُرۡقَانِ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡءٍ اَنۡتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡاَوَّلُ فَلَیۡسَ قَبۡلَکَ شَیۡءٌ وَاَنۡتَ الۡاٰخِرُ فَلَیۡسَ بَعۡدَکَ شَیۡءٌ وَ اَنۡتَ الظَّاهِرُفَلَیۡسَ فَوۡقَکَ شَیۡءٌ ، وَ اَنۡتَ الۡبَاطِنُ فَلَیۡسَ دُوۡنَکَ شَیۡءٌ، اقۡضِ عَنِّیۡ الدَّیۡنَ وَ اَغۡنِنِیۡ مِنَ الۡفَقۡرِ.**

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب، دانے

اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اوّل ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے، پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تیرے ورے کوئی چیز نہیں۔ مجھ سے قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے غنی کر دے۔

سہیلؒ کہتے ہیں ''ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا تو ابو صالح اسے دائیں کروٹ پر لیٹنے کو کہتے اور یہ دعا پڑھنے کا حکم دیتے اور یہ دعا ابو ہریرہؓ کے واسطے سے روایت ہوئی ہے۔

• اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِی سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ عَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَا مِی نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّ دَمِیْ نُوْرًا وَّ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًااَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

اے اللہ! ڈال دے میرے دل میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور بنا دے میرے لیے نور ہی نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میری کھال نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں نور اور بڑھا دے میرے لیے نور، الٰہی مجھے نور عطا فرما۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر انسان کو خواہ وہ مومن ہو یا منافق اسے ایک نور دیا جائے گا پھر وہ پل صراط پہ اس نور

کے پیچھے چلیں گے جس پہ کانٹے اور چبھنے والی چیزیں ہونگی۔ جسے اللہ چاہے گا اسے وہ اچک لیں گی، پھر منافق کا نور بجھا دیا جائے گا۔ مومن نجات پا جائینگے اور منافق کہاں جائیں گے؟ جہنم میں گر جائینگے۔ منافقین سے کہا جائے گا: اِرْجِعُوا وَرَاءَ کُمْ فَالْتَمِسُوا نُورا ''پیچھے جاؤ وہاں نور ڈھونڈو۔'' اور نور بجھ گیا۔ فَضُرِبَ بَیْنَھُم بِسُورٍ لَّهُ بَاب ''پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب۔

ہمیں اس دن کی کرنی چاہئے اور یہ دعا بھی صبح فجر کی سنتوں کے بعد پڑھنا چاہیے:

اٹھائیسواں پارہ

• سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ

منزہ اور پاک ذات جو فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں اور سجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

•اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے اللہ! تو سلامتی ہے سراپا سلامتی، سلامتی تجھ ہی سے حاصل ہوتی ہے، تو بڑی برکتوں والا ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام

آپ ﷺ نماز کے بعد اللہ کو اس نام سے پکارتے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اَلْمُؤْمِنُ، ''امن دینے والا'' اَلْمُھَیْمِنُ، ''نگہبان'' اَلْعَزِیْزُ، ''زبردست'' اَلْعَزِیْز کا ایک معنی عزت والا بھی ہے۔ اَلْجَبَّارُ، ''تسلط والا'' اَلْمُتَکَبِّرُ، ''بڑا ہی ہو کر رہنے والا''